شیخ اور مرید کا رشتہ

ہمارے طریقہ نقشبندیہ کے مریدوں کی اپنے شیخ کے ساتھ مجلس شیخ کے دل میں داخل ہونے کا ایک ذریعہ ہے جو ہمیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے قلب مبارک تک لے جاتا ہے جس کے بعد ہمیں قرب الٰہی نصیب ہوتا ہے۔

انٹرنیٹ کمپیوٹر کی طرح تمہارا شیخ تمہیں ایک دفعہ دیکھتے ہی اپنے روحانی ذہن میں محفوظ کر لیتا ہے اور پھر تم دنیا میں کہیں بھی چلے جاؤ وہ تم سے رابطہ قائم کر سکتا ہے بشرطیکہ تم اپنے آپ کو شیخ کے دل سے منسلک رکھو کمپیوٹر تو سائنس کی جدید ترین ایجاد ہے مگر اولیا اللہ کے دلوں کے ذریعہ یہ سہولت ہمیشہ سے موجود رہی ہے بلکہ اس سے بھی کہیں زیادہ طاقت اولیا اللہ کو عنایت کی گئی ہے جس کا موجودہ سائنس کبھی تصور بھی نہیں کر سکتی اپنے شیخ سے دلی طور پہ منسلک رہنے اور اپنی منزل پانے کیلیے شرط اول یہ ہے کہ تم اپنے راستے کو صاف ستھرا رکھو اور اپنی روزمرہ زندگی کی نگہداشت کرو آجکل تو شیخ اور مریدوں کا تعلق آسانی سے قائم ہو جاتا ہے مگر گذرے زمانے میں یہ اتنا آسان نہیں تھا حضرت خالد بغدادیؒ جو ہمارے سلسلہ

کے بہت بڑے شیخ گزرے ہیں کو جب دمشق کی نقشبندی مسجد میں ختم خواجگان اور ذکر کرنے کا حکم دیا گیا تو کوئی شخص بھی اس میں شامل ہونے کیلئے راضی نہ ہوا آخر کار اس حکم کی بجا آوری کیلئے آپ ہر روز صبح مارکیٹ جاتے اور جو مزدور اپنے کدال لیے کام کی امید میں منتظر ہوتے ان میں سے چند ایک کے ساتھ اجرت مقرر کر کے اپنے ساتھ مسجد میں لاتے ۔ وضو کرواتے ،نماز پڑھواتے اور پھر ذکر کرواتے جس کے بعد ان کی اجرت ادا کر دیتے ۔ یہ سلسلہ سات سال تک جاری رہا اگرچہ اس دوران لوگوں کو اس کام کیلئے اجرت لینے میں شرمندگی محسوس ہونے لگی ۔ الحمد للہ آج کل ایسی صورت نہیں بلکہ ہمارے ذکر اور ختم میں شمولیت کیلئے تو لوگ دور دراز مغرب اور مشرق بعید سے بھی چلے آرہے ہیں۔

ہر ایک کو جو بھی میرے پاس آتا ہے میں پہچانتا ہوں اور ہر ایک کا محافظ ہوں۔ جسطرح ایک یتیم کی جائیداد عدالت کی حفاظت میں ہوتی ہے جو اسے سن بلوغ پہ پہنچنے پر (جب وہ اس کی دیکھ بھال کے قابل ہو جاتا ہے) ملتی ہے اسی طرح میں بھی تمہارے آسمانی خزانے کی حفاظت کر رہا ہوں۔ اس خزانے کی چابیاں اور کوڈ نمبر میرے پاس ہیں۔ جب تم اس

مقام پر پہنچ جاؤ گے جہاں تم اپنے آسمانی خزانے کی حفاظت کر سکو تو تمہیں میری سفارش پر ہمارے بڑے شیخ سیدنا عبداللہ داغستانیؒ نقشبندی طریقہ کے 7007 مشائخ اور رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی اجازت کے بعد عطا فرما دیا جائے گا۔ تم ایک نئے جہان میں داخل ہو جاؤ گے جس کی زندگی حقیقی اور ہمیشگی ہے۔ میں منتظر ہوں کہ دیکھیں کون اس مقام تک پہنچتا ہے۔

یہ ہمارا سینٹر ایک تربیتی مرکز بھی ہے اور دماغی اور روحانی امراض کا ہسپتال بھی۔ اس لیے اس سے پوری افادیت حاصل کرنے کیلئے یہ ضروری ہے کہ تم اپنے آپ کو میرے دل سے منسلک رکھو اور کبھی بھی منقطع نہ ہونے دو۔ انسان کے ایجاد کردہ سیٹلائٹ سسٹم سے ایک ولی اللہ اور شیخ کا دل بہت عظیم اور مضبوط نظام ہے لہٰذا اپنے شیخ سے دلی تعلق خوب مضبوطی سے قائم رکھو۔

میں نے تمہیں رسوں اور زنجیروں سے باندھ کر نہیں روک رکھا بلکہ اس سے بھی مضبوط ذریعہ سے اور وہ ہے دل کا ذریعہ۔ اب وقت آ گیا ہے کہ ہم ساری دنیا کے انسانوں کے دلوں تک پہنچ جائیں۔ آخری دن آگئے

ہیں۔ انسان کی تاریخ کے اختتام کا زمانہ آ پہنچا ہے انسانوں کو برائیوں اور شیطان سے بچانے کیلئے غیر متوقع واقعات رونما ہونے والے ہیں۔ شبقدر کو یہ انکشاف ہوا ہے کہ جو لوگ بھی انسانوں کی حفاظت میں مصروف رہے ہیں انہیں اللہ تعالیٰ کے حکم سے بہت بڑی طاقت اور اختیارات عنایت ہونے والے ہیں شب قدر 23، 25، 27 کی شب کو ہوگی مگر میں یہ نہیں بتا سکتا کہ ان میں سے کونسی شب لیلۃ القدر ہے اس شب سے زمین پہ انسانوں پر غیر متوقع واقعات رونما ہونے شروع ہو جائیں گے۔ اور عجیب و غریب چیزیں ظہور میں آنا شروع ہو جائیں گے۔ الفاتحہ۔

۷۸۶

جنت اور دوزخ کے دروازے

حضرت شیخنا و مرشدنا محمد ناظم الحقانی

قدس سرہ العزیز نے اپنے مواعظ میں ارشاد فرمایا ہے

کہ استغفار کے پڑھنے سے دوزخ کے دروازے بند ہو جاتے ہیں

اور الحمدللہ پڑھنے سے جنت کے اور رحمت کے دروازے کھل جاتے ہیں

لہٰذا ہم سب کو استغفار اور الحمدللہ کا زیادہ سے زیادہ ورد کرتے رہنا چاہیے